79

Disposable!?

ڈسپوز ایبل!؟

شناخت، تشخص، وابستگی... ایک ایسی بےبنیاد ناپائیدار چیز سے؟

’ماڈرن سٹیٹ‘؟

آپ کے جڑنے کا صحیح محل ہے کچھ دائمی، غیر متبدل حقیقتیں:

آپ کا معبود، آپ کا رسولؐ، آپ کے ہم عقیدہ:

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ (المائدۃ: 55، 56)

\*\*\*\*\*

اِس ’’ماڈرن ریاست‘‘ کو آپ ایک رقبے کی بجائے دو رقبے کردیں، یہ فی الفور اپنا آپ اسکے مطابق ’ایڈجسٹ‘ کرلے گی؛ اِس کا کیا جاتا ہے! پاکستان اور بنگلہ دیش کے مابین ریاست کے چاروں کے چاروں عنصر ’’رقبہ، آبادی، حکومت، حاکمیتِ اعلیٰ‘‘ یکلخت دو ٹکڑے نہیں ہوئے؟ کیا فرق پڑا اِس کو بطور ’جدید ریاست‘؟ فرق آیا ہوگا آپ کے اسلام کو (آخر میں ان اقوام کا سگا پھر اسلام ہی بچے گا، ان شاء اللہ۔ اور وہی ان سب کا ملجا و مأویٰ، باِذن اللہِ تعالیٰ)۔ فرق آیا ہوگا آپکے تاریخی رشتوں کو، جو سن اکہتر اور سن سنتالیس ہی نہیں سن ستاون (1857) سے پیچھے جاتے ہیں اور ان شاءاللہ قیامت تک رہیں گے، کیا ’جدید ریاست‘ کو بھی کوئی فرق آیا!؟ اور اگر خدانخواستہ آپ ان میں سے ایک ایک کے مزید دس دس ٹکڑے کردیں تو بھی ’جدید ریاست‘ کو کیا فرق آئے گا؛ اِس کو آپ جہاں رکھ دیں یہ وہاں ہے! اِس کو جہاں ’’چار ایلی منٹ‘‘ میسر آئیں یہ وہاں بیٹھ جائے گی۔ صرف ’عالمی برادری‘ کے ہاں رجسٹریشن درکار ہوگی؛ ہاں اُس کے بغیر اِس کا برا حشر ہوتا ہے؛ بلکہ اُس کے بغیر یہ ’جدید‘ ہوتی ہی نہیں ’’پتھر کے دور کی‘‘ ہوتی ہے!

(زیرتالیف ’’خلافت و ملوکیت پر تعلیقات‘‘: ’’جبر ایک انسانی ضرورت: جماعۃ المسلمین بموازنہ ماڈرن سٹیٹ‘‘ ایقاظ، اپریل 2014)